Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۶	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ یکم ربیع الاول ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۹ اگست ۱۹۲۷ء	جلد ۳۹

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ	نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	منظوری معاوضہ [illegible]	۲و۱	۱۲	اخراج [illegible]	۵
۲	اضافہ [illegible]	۲	۱۳	رخصت جج صاحب بہادر	۶
۳	رخصت [illegible]	″	۱۴	[illegible] اکبر آباد	″
۴	[illegible]	۳و۲	۱۵	[illegible] معین الدین [illegible]	″
۵	رخصت [illegible] انگریزی	۳	۱۶	[illegible] تحصیل	″
۶	فیصلہ اپیل محمد رضا خان	″	۱۷	[illegible] مدرسہ [illegible]	″
۷	[illegible] دفعہ ۱۰۸	۴	۱۸	نقشہ [illegible] بارش	″
۸	[illegible]	۴و۳		[illegible]	ضمیمہ
۹	[illegible] پولیس	۵			
۱۰	[illegible]	″			
۱۱	رخصت [illegible]	″			

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۰ اگست ۱۹۲۷ء

تجویز منظور ہے۔ کاغذ بغرض کارروائی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

کیمپ [illegible]

حسب الحکم [illegible] صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض [illegible] جناب عالی [illegible]

[illegible] اس [illegible] کے جو طباعت سے متعلق ہے۔ ایک [illegible]

محرر کے پاس کام بہت زیادہ ہے۔ فراش صفائی کا کام بالکل نہین کرتا بلکہ ایک قسم کا دفتری ہی۔ مگر ناخواندہ حروف شناس ہی۔ آیندہ کام کی اسلوبی پر لحاظ کرکے ترقی تنخواہ کی تجویز ہے کہ بجائے فراش کے ایک معاون محرر رکھا جائے جو دفتری کا کام بھی انجام دیگا۔ اور محرر کی معاونت مین بھی کام کریگا۔ فراش سات روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہے۔ معاون محرر کو دس روپیہ تنخواہ دیجائیگی اور صفائی کے لئے سکریٹریٹ کے ملازم خاکروب کو ایک روپیہ ماہوار الاؤنس دیکر مامور کردیا جائیگا۔ ترقی خواہ نے جو جدید رجسٹر حساب وغیرہ کے تجویز کئے ہین اُنپر لحاظ کرکے پروف ریڈر۔ محرر اور معاون محرر مین کام تقسیم کردیا جائیگا۔ اس تجویز مین کل چار روپیہ ماہوار کا اضافہ ہوگا۔ لہٰذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایون ہی۔ دولت و اقبال جاوید

زیر تجویز و دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
معروضہ یکم اگست ۱۹۲۷ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۰ ؍ اگست ۱۹۲۷ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے کورٹ انسپکٹر نے روبکار اجلاس ہمایون مجریہ ۲۹ ؍ اپریل ۱۹۲۷ء مین جس عبارت کے بڑھانے کی استدعا کی تھی وہ ضرورت طلب ہی۔

دفعہ (۱) مین بعد عبارت حرف د حسب ذیل عبارت کا اضافہ کیا جانا منظور ہے۔

(ا) کسی جرم از جرائم مندرجہ دفعہ ۵ قانون افیون و مسکرات ریاست ہٰذا کا عادتاً ارتکاب کرتا ہی یا ارتکاب مین عادتاً اعانت کرتا ہی۔

جملہ کاغذات بغرض کارروائی و اجرائے احکام نواب ولیعہد صاحب بہادر کے اجلاس مین مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حسب صراحت روبکار اجلاس ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۳ ؍ اگست ۱۹۲۷ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۶ ؍ اگست ۱۹۲۷ء

بموجب رپورٹ رخصت ایک ماہ منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرای احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ کیمپ مودون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

مولوی سید محمد داؤد پروفیسر مدرسہ عالیہ نے ۹ ؍ اگست ۱۹۲۷ء سے ایک ماہ کی رخصت کی درخواست پیش کی ہی۔ لہٰذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم ارسال اجلاس ہمایون ہی۔ دولت و اقبال جاوید باد

زیر تجویز و دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
معروضہ ۱۲ ؍ اگست ۱۹۲۷ء

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۱۸ ؍ اگست ۱۹۲۷ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۷ ؍ اگست ۱۹۲۷ء

بموجب صراحت رپورٹ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

مطبع مین جو اکثر محکمہ جات سرکاری کی طرح کاغذات کی بڑی بڑی فرمائشین آتی ہین جنس کاغذ کی گڈی رم کا عدد سربند آتے ہین رم وزن کے اعتبار سے بنائے جاتے ہین اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شمار کرنے مین پانچ چار کاغذ رم مین کم نکلتے ہین اور دو چار کاغذ بھی نکلتے ہین۔ اگر مطبع مین یہ ضابطہ مقرر کیا جائے کہ ایک ایک کاغذ شمار کرکے لیا جائے تو مطبع کا کل عملہ بھی ایک روز کے آئے ہوئے کاغذ شمار نہین کرسکتا۔ اسلئے ابتک اعتبار پر کام ہوتا رہا ہی کہ آیندہ آرندہ کا عدد نے جسقدر بند رم دیئے لے لئے گئے اور بعد طبع فارم دیدیے گئے۔ جو درج

کاغذ ہوتے دکھا دیئے - اور گم شدہ تعداد بتادی گئی - لیکن بعض محکمہ جات کے کاغذ مطبع کو دیتے وقت تو سربند بلا شمار کئے ہوئے دیتے ہیں اور فارم طبع شدہ لیتے وقت جو دو چار کاغذ کم ہوتے ہیں انکا مطالبہ کرتے ہیں مطبع سے ایسی کمی پوری کرنا ناممکن ہے - اسلئے عام حکم نافذ ہونے کی ضرورت ہے کہ سربند اگر دیئے جاتے ہیں اور انمیں پانچ چار تختہ کاغذ کم برآمد ہو یا دریدہ ہو تو مطبع سے مطالبہ نہ ہونا چاہئے - اسکا انتظام کر دیا جائیگا کہ مطبع میں بلاوجہ واقعی کمی کے کاغذ ضائع نہ ہونے پائے - لہذا عرضداشت بامید صدور حکم ارسال اجلاس ہمایون ہے - دولت و اقبال جاوید باد

مرقومہ ۱۱ اگست ۱۹۲۲ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۱۹ اگست ۱۹۲۲ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات رخصت دو حرفت دربارہ منظوری رخصت مرزا چارلیم بالشنداس الکٹرک انجینیر بسلسلہ انتظام سابقہ بوجہ لگجانے چوٹ برقی انجینیر صاحب کے ہونے ہسپتال میں -

حکم

بموجب رپورٹ چارلیم کی رخصت بالشنداس الکٹرک انجینیر کی بسلسلہ انتظام سابقہ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

فیصلہ اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۲ اگست ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۲ سنہ ۱۹۲۲ء

محمد رضا خان سائل اپیلانٹ منشی محمد علی خان وکیل وکلاء

بنام

سرکار ابدقرار ریسپانڈنٹ مولوی محمد یعقوب وکیل سرکار وکلاء

نگرانی مقدمہ دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند

آج یہ مقدمہ بحاضری وکلاء فریقین پیش ہوا - بحث سماعت ہوئی - تجویز عدالت ماتحت ملاحظہ ہوئی - طولانی تجویز میں بہت سے لاطائل امور سے مجوز نے یہ ثابت کرنیکی کوشش امکانی صرف کی ہے کہ ملزم مرتکب فقرہ ثانی دفعہ ۱۸۸ کا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جسوقت مقدمہ مجسٹریٹ مجوز کے سامنے گیا ہے انھوں نے نتیجہ تحقیقات پر پہنچنے سے پہلے ملزم کو مرتکب جرم حسب فقرہ دوم دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کا باور کر لیا تھا - جو گواہ ثبوت اُنکے سامنے آیا ہے اُسکے اظہار سے سرنامہ پر اُنھوں نے تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ شق ثانی ظلبندکی ہے - حالانکہ شق ثانی کا اطلاق اُسوقت ہوتا ہے جبکہ حکم مجریہ کی خلاف ورزی کرنے سے انسان کی جان یا عافیت یا سلامتی کو خطرہ پہنچے یا ہنگامہ یا بلوہ کا نتیجہ پیدا ہوتا ہو - صاحب مجسٹریٹ کے سامنے ۱۸۸ تعزیرات ہند کا تھا اس سے یہ نتیجہ نکالنا نہایت بعید از قیاس ہے کہ زمانہ غیر حاضری میں ملزم نے کوئیں زیادہ ہوگی - اور کہیں مضر صحت انسانی ہے - لہذا ملزم مرتکب فقرہ ثانی دفعہ مذکور کا ہوا یہ قیاس نہایت بعید ہے - اور قانوناً قیاس بعید کو اختیار کرنا صحیح نہیں ہے - اور منجملہ شہادت ثبوت کے کلن اور مجبور گواہان ثبوت نے بیان کیا ہے جس روز محمد رضا خان کے مکان پر آواز دلوائی ہے اُسکے بعد ملزم کئی مرتبہ چکے ہیں اور اسی شام کو بھی ملا اور دوسرے روز بھی وہ دیکھا گیا تھا اور وہ دروازہ پر کھڑا ملا اس شہادت ثبوت پر صفائی کو قبول نکرنا اور شق ثانی میں سزا دینا بالکل خلاف اصول قانون ہے - بمقدمہ ہذا یہ بھی نوٹ کرنا ضروری ہے کہ مقدمات دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ حکم باضابطہ جاری ہوا ہے - اور اُس حکم کی خلاف ورزی ملزم نے کی یا نہیں - اگر خلاف ورزی کی ہے تو اسکا نتیجہ کیا پیدا ہوتا ہے - ہمنے مجسٹریٹ کی تجویز کو سماعت کیا - اور وکلا کی بحث سماعت کی جاری رائے میں شہادت ثبوت سے ملزم مجرم قرار نہیں پاتا ہے - صاحب مجسٹریٹ آبکاری کو مجسٹریٹ بنایا گیا ہے - نہ کہ مفتی دیوانی - نہ فتوے دینے کا انکو حق ہے اور نہ بجائے قانون ریاست کے احکام زبانی پر بحث کرنا مناسب تھا -

لہذا حکم ہوا کہ

تجویز عدالت ماتحت منسوخ ہو کر ملزم بری کیا جائے - احکام ضابطہ جاری ہوں ہم ہدایت کرتے ہیں کہ مجسٹریٹ آئندہ قانون کے مطابق فیصلہ صادر کیا کریں - ایک نقل اس فیصلہ کی سررشتہ صدر سے برائے اندراج گزٹ کمیٹی کو بھیجی جائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۱ ؍اگست ۱۹۲۶ء

ہمنے اکثر مقدمات نگرانی میں دیکھا ہی کہ صاحب مجسٹریٹ آبکاری بمقدمات دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند بالعموم شق ثانی میں سماعت و تجویز مقدمہ کا کرتے ہیں۔ انکو دفعہ مذکور بغور پڑھکر ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند میں دو صورتیں بتلائی گئی ہیں۔ پہلی صورت تو یہ ہے کہ جو شخص جائز حکم مجریہ کی خلاف ورزی کرے اسکو بموجب فقرہ اول ایک مہینہ تک کی قید محض یا دو سو روپیہ تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ یا دونوں سزائیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اگر اس خلاف ورزی حکم سے انسان کی جان یا عافیت یا سلامتی کو خطرہ پہنچے یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا ہو یا اسکے ہونیکا خطرہ ہو تب دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید سخت چھ مہینہ تک ہو سکتی ہی۔ یا ایکہزار روپیہ تک جرمانہ ہو سکتا ہی۔ یا دونوں سزائیں۔

یہ خیال رکھنے کی ضرورت ہی کہ ملزم اس حکم مجریہ سے واقف ہی۔ یا تو ایسا حکم باقاعدہ شہادت سے مثل میں ثابت ہونا چاہیے۔ یا ملزم کو یہ تسلیم ہو اور اسکا وجود مثل میں ہو۔

معمولی طور پر جبکہ مقدمہ دفعہ ۱۸۸ تعزیرات کا قائم ہوتا ہی تب وہ فقرہ اول سے متعلق ہوتا ہی۔ اور جبکہ کسی مجمع کو یا کسی خاص شخص کو خاص طور پر حکم دیا جاتا ہی کہ کسی راستہ یا کسی مقام سے کوئی جلوس نہ نکلے یا کسی خاص جگہ سے نہ گزریں جس سے احتمال نقض امن ہی تب ایسی صورت سے فقرہ ثانی متعلق ہو سکتا ہی۔

صاحب مجسٹریٹ آبکاری ہمارے خیال میں یہ سمجھتے ہیں کہ ہر ملزم دفعہ ۱۸۸ اسکا کوکین حاصل کرنے کے لئے مسکن سے غیر حاضر ہوتا ہے۔ اور یہ کوکین کھانے سے بتدریج صحت انسانی کو خطرہ ہے۔ لہذا فقرہ ثانی دفعہ ۱۸۸ کا مرتکب ہی۔ انکا رجحان طبیعت مقدمہ شروع ہوتے ہی فقرہ ثانی کیطرف ہوتا ہی ہمنے اکثر مقدمات میں دیکھا ہے کہ مجسٹریٹ آبکاری نے نہایت بعید نتیجہ نکالا ہی۔ شہادت سے نتیجہ صریح نکالنا چاہیے۔ اور مطابق قانون کے فیصلہ صادر کرنا چاہیے۔ ہمنے انکو استثنائا اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول عطا کئے ہیں اگر آیندہ انکا طرز عمل خلاف قانون دیکھا گیا تو ہمکو شبہ ہے کہ انکے اختیارات کے متعلق غور مزید کرنیکی ضرورت ہوگی۔ اکنون بچ بمقدمہ نمبری ۱۴۷ بنام سعادت علی خان جرم دفعہ ۵ مسکرات بعوض بچاس روپیہ

جرمانہ کے تین مہینہ قید تجویز کی ہی وہ بھی خلاف قانون ہی۔ دفعہ ۵ فقرہ ۱ قید دفعہ ۳۳ ضابطہ فوجداری آیندہ انکو مد نظر رکھنا چاہیے۔

حکم ہوا کہ

اصل دفتر میں رہے۔ ایک نقل اسکی صاحب مجسٹریٹ آبکاری کے پاس اور ایک پاس سپرنٹنڈنٹ دفتر ولیعہدی کے مرسل ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۱ ؍اگست ۱۹۲۶ء

چند مقدمات بدمعاشی بغرض نگرانی ہمارے پیشی میں آئے جنکی نسبت افسوس ہی کہ مجسٹریٹ متعلقہ نے شہادت لینے میں کچھ احتیاط نہیں کی ہی۔ اور شہادت صفائی کو محض خیالی وجوہ سے نامقبول کیا ہی۔ اور بہت ہی لاپرواہی سے فیصلہ صادر کئے ہیں۔

مقدمات بدمعاشی میں نہایت احتیاط سے شہادت لینے کی ضرورت ہے۔ اول تو شہادت ایسے شخص کی ہونا چاہیے جسمیں ملزم رہتا یا گذر بسر کرتا ہے جن کو اسکو سابقہ رہتا ہے اور جو اسکے گرد و پیش سکونت رکھتے یا کاروبار کرتے ہوں انکی شہادت سے ثابت ہونا چاہیے کہ ملزم عادی چور یا نقب زن ہی وغیرہ وغیرہ ملزم کے خلاف شہادت شہرت عام کی ضرورت ہی۔ دوسرا اہم ترین جزو شہادت یہ ہی کہ علاوہ شہادت شہرت عام کے ملزم جرائم خاص میں بھی مشتبہ ہوا ہے۔

صاحب مجسٹریٹ سرسری کو ہم متنبہ کرتے ہیں کہ آیندہ بہت ہوشیاری سے مطابق اصول قانون وہ شہادت قلمبند کریں۔ اور محض شہادت کے مطابق اپنا فیصلہ صادر کریں۔ جو مقدمات انکے منفصلہ ہمارے سامنے ابتک پیش ہوئے ہیں اس سے ہم متحیر ہیں کہ وہ اختیارات مفوضہ کا نفاذ صحیح طور پر کر سکتے ہیں یا نہیں ہم انکو ایک موقع دینا چاہتے ہیں تاکہ انکے فیصلے مطابق شہادت و اصول قانونی ہوا کریں۔ یہ بھی ضروری ہی کہ شہادت کے علاوہ ملزم کو کافی موقع جوابدہی کا دینا چاہیے۔ اور اسکا بیان بطور سوال و جواب کے قلمبند کیا جائے جسمیں اس سے پوچھا جائے کہ وہ نوٹس کو تسلیم کرتا ہی یا نہیں اور وہ شہادت صفائی پیش کرنا چاہتا ہی یا نہیں نیز تعداد و مقدار ضمانت بھی ملزم کو حسب حال ہونا چاہیے۔ یہ ضروری نہیں ہی خواہ مخواہ اسکی آزادی کو سلب کر لیا جائے اور وہ مقید کیا جائے بلکہ اگر ملزم قابل اخذ ضمانت ہو تو اسکو ضمانت پر

موقع دیا جائے۔ اگر ملزم ضمانت دینے سے قاصر رہے تب مقید کرنا چاہئے یہ معاملات مجرمانہ طور پر قابل تعزیر نہیں ہیں بلکہ اُن اشخاص کی اخلاق کی درستی اس سے مدنظر ہے جو باشندگان گرد و پیش کے لئے اور خود ملزم کے واسطے بھی مفید ہو۔

(لاجرنل الہ آباد ۲۔ صفحہ ۱۱۶ و نمبر ۱۱ لاجرنل الہ آباد صفحہ ۲۶۱)

پر خیال رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی خیال میں رکھنے کی قابل ہے کہ مقدمات بدمعاشی بند نہ ہو جائیں۔ بلکہ حسب ضرورت بدمعاشی کے مقدمات چلائے جائیں اور ایسے باقاعدہ چلائے جائیں جو بصیغہ نگرانی تجویز منسوخ نہ کرنا پڑے مطابق قانون و شہادت کے تجویزات و ترتیب مثل ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے ایک نقل اسکی برائے تعمیل پاس سپرنٹنڈنٹ پولیس مجسٹریٹ سوپری کے مرسل ہو۔ اور ایک نقل پاس سپرنٹنڈنٹ اجلاس ہذا کے بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۲ اگست ۱۹۲۶ء

بنظر مناسب و مصالح و انتظامی حکم ہوا کہ

محی الدین خان سب انسپکٹر شاہ آباد سے بکار بیجا بی تھانہ سوار کو۔ اور مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر سوار سے تھانہ شاہ آباد کو بکار انچارجی ۔ اور افسر علیخان سب انسپکٹر دوم حوالی شہر سے تھانہ گنج انسپکٹری پر اور محمد مجتبےٰ سب انسپکٹر دوم تھانہ گنج سے تھانہ حوالی شہر کو انسپکٹری پر تبدیل ہوں۔ حسب صراحت بالا سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

تبادل

۱۸ اگست ۱۹۲۶ء

مثبتۂ رپورٹ تحصیلدار صاحب سوار صدر و حاکم صاحب صدر

درباره تبادلہ باہمی عبدالعزیز خان محرر سررشتہ تقاوی تحصیل سوار مشاہرہ ۔ / ۔ ۲۰ روپیہ و منشی تنخواہ خود با اجلاس حاکم صاحب صدر بجائے منشی حفظ الباری خان اہلمد اجلاس حاکم صاحب صدر تنخواہ ۔ / ۔ ۲۰ روپیہ و منشی حفظ الباری خان مذکور بہ تنخواہ خود بست روپیہ ماہوار بجائے عبدالعزیز خان مذکور حسب تراضی باہمی۔

حکم

حسب رپورٹ حاکم صاحب صدر تبادلہ باہمی اپنی اپنی تنخواہ پر منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۲۲ اگست ۱۹۲۶ء

مثبتۂ نوٹ مہتمم صاحب بندوبست درباره منظوری رخصت یکماہ صدر قانونگو کے بغرض تبدیل آب و ہوا بوجہ علالت۔

حکم

بموجودگی افسر صاحب نوآبادی درخواست ہذا پیش ہوئی۔ مقصد طول رخصت ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ صرف دس روز کی رخصت رعایتی برائے تبدیل آب و ہوا منظور کیجاتی ہے کہ سائل تبدیل آب و ہوا کرآئے۔ اگر سائل باہر ریاست کے سفر کریں تو اپنا پتہ دیکر جائیں تاکہ وقت ضرورت انکو طلب کیا جاسکے۔ احکام جاری ہوں۔ نقل حکم بخدمت صاحب مہتمم بندوبست مرسل ہو۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

۱۸ اگست ۱۹۲۶ء

مثبتۂ رپورٹ عدالت پرگنہ سوار بابتہ اطلاع فوتی منشی کاشی پرشاد وکیل درجہ سوم ساکن قصبہ سوار۔

حکم

منشی کاشی پرشاد وکیل درجہ سوم کا بوجہ انتقال نام خارج کیا جائے۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۲ راگست ۱۹۲۶ء

مثل زیر کارا جلاس صاحب ڈسٹرکٹ وسشن جج بہادر دربارہ منظوری رخصت یکہفتہ از ۲۳ راگست ۱۹۲۶ء

حکم

رخصت یکہفتہ صاحب ڈسٹرکٹ وسشن جج کی حسب درخواست انکی منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت مین معمولی کام سشن ججی کا صاحب چیف مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ ججی کا مفتی صاحب پورائی کرینگے۔ اس درمیان مین جو مقدمات ہونگے انکی تاریخ پیشی واسطے سماعت کے روبرو صاحب ڈسٹرکٹ جج کے مقرر کیجائیگی تاکہ سلسلۂ سماعت مقدمات انکے روبرو کا جاری رہے۔ کوئی مقدمہ صاحب ڈسٹرکٹ جج کی رخصت تک واپسی کے انتظار کے لئے ملتوی نہین کیا جائیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

مسدودی مدرسہ

۲۲ راگست ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس بوجہ کمی طلبا مدرسہ اکبرآباد کا مسدود کیا گیا۔ اور شجاعت علی مدرس تخفیف کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

تقرر

۲۵ راگست ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مسمے مرتضےٰ حسن مدرس بھینسوڑی تحصیل ملک کا استعفا یکم ستمبر ۱۹۲۶ء سے منظور کیا گیا۔ اور بجائے انکے مدرسہ بھینسوڑی مین مسمے شیخ معین الدین ولد نظام الدین مڈل ورنیکلر پاس کا تقرر گیارہ روپیہ تنخواہ پر یکم ستمبر ۱۹۲۶ء سے امتحاناً برائے چھ ماہ منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

تبادلہ جات

۲۵ راگست ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس۔ محمود علی مدرس دوم مدرسہ سوار بنڈلائن شاہ پورہ داروغہ مدرسہ بازید پور مین تبدیل کیا گیا۔ اور غلام رسول مدرس مدرسہ دھاؤنی حسن پور تحصیل بلاسپور تنخواہ دار للعہ ماہوار بجائے محمود علی سوار مین مدرس دوم کی خدمت پر تبدیل کیا گیا۔ اور مصطفےٰ علی انٹرنس پاس کا مدرسہ دبورنیان پرگنہ حضور تحصیل مین بالفعل گیارہ روپیہ تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ تقرر کیا گیا۔ اور پنڈت ہیرا لال مدرس احمد نگر پرگنہ حضور تحصیل نے بوضع تنخواہ یکم ستمبر ۱۹۲۶ء سے رخصت کی درخواست پیش کی ہے۔ انکی رخصت منظور کی گئی۔ اور بالفعل بجائے پنڈت ہیرا لال ایک ماہ کے لئے عزیز الحسن خان مدرسہ احمد نگر پرگنہ حضور تحصیل مین تبدیل کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

توسیع

۲۸ راگست ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس۔ مسمے کلن مدرس بیران پور تحصیل سوار کی مدت ملازمت امتحانی مین ۱۶ ستمبر ۱۹۲۶ء سے تین ماہ کی توسیع منظور کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۱۵ ماہ مئی ۱۹۲۷ء

نتیجہ امتحان سالانہ مدرسہ عالیہ ملاحظہ ہوا کل طلبا شریک امتحان کی تعداد ۱۳۵ تھی جس میں سے ۱۱۲ پاس اور ۲۳ فیل ہیں مجموعی حیثیت سے نتیجہ بہت اچھا ہے ہر ہر درجہ کی نسبت جناب ڈائرکٹر صاحب مدرسہ عالیہ کا نوٹ مفصل شامل ہے برائے اشاعت گزٹ مہتمم صاحب مطبع کے پاس مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مدرسہ عالیہ کا سالانہ امتحان حسب معمول امسال بھی عمدہ نگرانی و حسن انتظام کے ساتھ ۹ شعبان ۱۳۴۵ھ سے شروع ہوکر ۲۰ شعبان مطابق ۱۷ فروری ۱۹۲۷ء کو ختم ہوا اس مرتبہ امتحان تحریری میں ۱۳۲ طلبہ اسطرح شریک ہوئے کہ درجات ہفتم و ہشتم و نہم کے ۴۹ طلبہ نے محض اقلیدس میں تحریری امتحان دیا جن میں ۲۲ طالبعلم کامیاب ہوئے۔ اور درجات مافوق میں منجملہ ۸۶ طلبہ شرکائے امتحان کے ۶۱ طالبعلم بتفصیل گوشوارہ منسلکہ کامیاب ہوئے مجموعی حیثیت سے نتیجہ اچھا ہے خصوصاً درجہ حدیث شریف و درجہ اول و دوم و سوم و پنجم اور درجہ دینیات شیعہ کے نتائج عمدہ ہیں مدرسین کی کارگزاری قابل تحسین اور پرنسپل صاحب کا حسن انتظام قابل مدح ہے البتہ درجہ چہارم و ششم کے نتائج خوشکن نہیں معلوم ہوتے نیز درجہ ہشتم و نہم میں اقلیدس کا نتیجہ خلاف توقع ہے علاوہ اسکے درجہ ہفتم و ہشتم و نہم کے اکثر طلباء کے امتحان اقلیدس میں شریک نہیں ہونے سے معلوم ہوتا کہ طلبہ کو اقلیدس کی جانب کافی توجہ نہیں ہے۔

نتائج تقریری ماتحت درجات عربی و فارسی کے بھی ملاحظہ ہوئے عمدہ ہیں مدرسین کی محنت لائق مدح و ستائش ہے البتہ درجہ نہم کے بعض طلبہ نے درجہ کی پوری کتابوں کا امتحان نہیں دیا پرنسپل صاحب مدرسہ عالیہ کو عموماً تمام درجات پر اور ماتحت درجات پر خصوصاً توجہ کرنی چاہئے۔ تاکہ آئندہ کوئی خرابی باقی نہ رہے ایک نقل مع نتائج منسلکہ کی مع تقریری نتائج کے برائے ہدایات ملاحظہ مانات پرنسپل صاحب کو بھیجی جائے۔ ایک نقل اجلاس ترمیم رہے اور اصل نتائج بنابر ملاحظہ و اشاعت باجلاس جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر مرسل ہوں۔

المرقوم ۱۱ مئی ۱۹۲۷ء دستخط ڈائرکٹر آف ایجوکیشن نفس نفیس

گوشوارہ متعلق امتحان سالانہ مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابتہ ۱۳۴۵ھ

درجہ	تعداد طلبہ شریک امتحان	تفصیل نتیجہ: کامیاب	تفصیل نتیجہ: ناکامیاب	ڈویژن: اول	ڈویژن: دوم	ڈویژن: سوم	ڈویژن: [illegible]	کیفیت
حدیث شریف	۳	۳	۰	۰	۳	۰	۰	
اول	۱۵	۱۱	۴	۰	۷	۳	۱	
دوم	۹	۷	۲	۰	۶	۰	۱	
سوم	۱۶	۱۳	۳	۰	۷	۵	۱	
چہارم	۱۱	۷	۴	۰	۳	۲	۲	
پنجم	۱۱	۹	۲	۰	۷	۲	۰	
ششم	۱۹	۹	۱۰	۰	۱	۶	۲	
دینیات شیعہ	۲	۲	۰	۱	۱	۰	۰	
میزان	۸۷	۶۱	۲۵	۱	۳۳	۱۹	۶	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ حدیث شریف مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابتہ ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسماء طلباء	نمبر تحصیل: [illegible]	نمبر تحصیل: [illegible]	نمبر تحصیل: [illegible]	نمبر تحصیل: [illegible]	نمبر تحصیل: [illegible]	نمبر تحصیل: [illegible]	نمبر تحصیل: [illegible]	میزان	ڈویژن	کیفیت
۱	مولوی [illegible]	۵۳	۴۸	۶۲	۸۵	۹۰	۷۵	۹۰	۵۰۲	۲	
۲	مولوی [illegible]	۳۹	۳۳	۴۷	۷۵	۸۰	۸۵	۶۹	۴۲۵	[illegible]	
۳	مولوی [illegible]	۳۴	۳۳	۳۳	۶۵	۵۹	۶۶	۶۱	۳۳۵	[illegible]	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ اول مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابت ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسمائے طلبا	نمبر تحصیل [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	درجہ	کیفیت
۱	نصیب محمد	۸۵	۴۸	۵۵	۵۹	۸۶	۵۰	۳۹۳	۲	
۲	عبدالعزیز ولایتی	۷۰	۴۸	۵۰	۷۰	۸۳	۴۳	۳۶۲	〃	
۳	بشیرالدین	۷۷	۵۱	۵۸	۶۵	۵۱	۴۹	۳۳۱	〃	
۴	عبدالکریم [illegible]	۶۸	۳۹	۴۳	۷۴	۷۶	۳۶	۳۳۸	〃	
۵	عبدالحمید	۸۵	۴۳	۴۷	۳۳	۷۰	۴۵	۳۲۳	〃	
۶	سمی احمد	۲۸	۳۱	۵۵	۳۵	۶۱	۴۵	۳۱۰	〃	
۷	محمد شکراللہ	۶۲	۵۱	۵۵	۳۰	۳۳	۳۹	۲۹۰	۳	
۸	محمد حبیب [illegible]	۷۰	۵۱	۶۳	۳۹	۳۳	۳۳	۲۸۹	〃	
۹	حبیب [illegible]	۶۶	۳۷	۳۸	۳۵	۶۸	۳۹	۲۸۳	〃	
۱۰	محمد [illegible]	۶۱	۳۳	۴۱	۴۵	۵۹	۳۰	۲۶۹	〃	
۱۱	[illegible]	۵۵	۳۳	۳۶	۳۵	[illegible]	۴۳	۲۲۹	۳	
۱۲	عبدالمصور	۶۲	۳۱	۴۸	۲۶	۲۲	۳۰	۲۵۰	فیل	
۱۳	[illegible]	۴۳	۲۰	۱۹	۳۵	۷۰	۲۵	۲۰۱	〃	
۱۴	حمید الجبار	۴۸	۵۳	۳۳	۳۵	۱۵	۲۷	۲۱۰	〃	
۱۵	محمد [illegible]	۵۰	۲۱	۵۸	۲۲	۱۳	۲۰	۱۸۹	〃	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ دوم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابت ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسمائے طلبا	نمبر تحصیل [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	درجہ	کیفیت
۱	منظور احمد	۷۰	۶۲	۴۳	۵۰	۹۰	۶۱	۳۹۲	۲	
۲	عبدالواحد	۳۲	۶۱	۵۳	۷۰	۴۷	۴۱	۳۴۱	〃	
۳	محمد حسین خان	۵۳	۸۰	۵۰	۷۲	۵۵	۳۹	۳۶۰	〃	
۴	محمد ولی [illegible]	۷۷	۴۳	۴۳	۴۳	۳۳	۳۸	۳۰۸	〃	
۵	محمد [illegible]	۷۸	۴۳	۳۱	۵۲	۵۱	۳۸	۳۴۰	〃	
۶	[illegible]	۶۰	۴۷	۵۳	۳۸	۵۲	۳۹	۳۰۵	〃	
۷	محمد [illegible]	۶۲	۴۳	۳۲	۴۷	۳۵	۳۳	۲۹۰	۳	
۸	محمد [illegible] خان	۷۰	۵۰	۱۹	۲۵	۲۵	۲۹	۲۱۸	فیل	
۹	[illegible]	۲۵	۴۲	۵	۱۵	۶	۳۳	۱۴۷	〃	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ سوم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابت ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسمائے طلبا	نمبر تحصیل [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	درجہ	کیفیت
۱	محمد [illegible] خان	۶۵	۶۱	۴۳	۷۰	۹۵	۳۱	۳۶۶	۲	
۲	ذوالفقار [illegible]	۷۰	۵۵	۷۳	۶۵	۹۰	۶۱	۳۹۳	〃	
۳	شکیل احمد	۵۸	۳۵	۵۸	۹۰	۹۵	۴۳	۳۸۰	〃	اس طالب علم [illegible]
۴	محبوب حسن	۵۶	۳۲	۴۳	۸۴	۶۶	۳۴	۳۱۵	〃	[illegible]
۵	محمد [illegible]	۶۳	۳۲	۸۷	۸۴	۳۵	۴۲	۳۶۵	〃	
۶	[illegible]	۷۰	۳۰	۴۳	۷۱	۴۳	۳۶	۳۵۲	〃	
۷	رشید احمد	۳۴	۳۳	۲۵	۸۰	۵۷	۳۵	۳۰۲	〃	
۸	محمد [illegible]	۳۰	۳۵	۶۲	۴۱	۵۰	۳۰	۲۳۱	۳	
۹	محمد شعیب	۵۲	۳۹	۵۵	۳۱	۵۵	۳۵	۲۷۱	〃	
۱۰	محمد [illegible] علی	۳۰	۳۳	۵۹	۴۳	۳۳	۳۲	۲۳۵	〃	
۱۱	محمد [illegible]	۳۰	۳۳	۴۳	۵۰	۵۰	۳۳	۲۴۴	〃	
۱۲	محمد عبدالسلام	۳۵	۳۴	۳۱	۵۶	۳۵	۳۱	۲۳۲	〃	
۱۳	علی حسن	۱۵	۳۳	۳۸	۲۶	۳۳	۳۳	۱۹۱	۳	
۱۴	محمد [illegible]	۲۳	۱۸	۵۵	۲۳	۳۳	۱۹	۱۹۵	فیل	
۱۵	محمد [illegible]	۲۵	۲۹	۴۰	۲۳	۲۳	۲۵	۱۹۲	〃	
۱۶	تفضل علی	۱۲	۲۰	۱۵	۲۲	۱۲	۲۳	۱۵۰	〃	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ چہارم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابتہ ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسماء طلباء	نمبر تحصیل						میزان کل	درجہ	کیفیت
١	[illegible]	٣٩	٣٦	٣٥	٦٩	٤٤	٤١	٢٣٣	٢	
٢	محمد اسمٰعیل	٣٣	٣٨	٤٠	٣٦	٦٩	٥٨	٢٣٣	"	
٣	[illegible]	٣٨	٤٣	٥٠	١٦	٧١	٨٢	٢٠٥	"	
٤	[illegible]	٣٣	٤١	٦٠	٥١	٥٢	٣٣	٢٥٢	٣	
٥	[illegible]	٣٣	٣٢	٣٨	٥١	٣٣	٥٥	٢٣٢	"	
٦	[illegible]	٤٤	٤٠	٣٣	٥٨	٣٨	٤٥	٢٤٥	٣	
٧	[illegible]	٣٥	٣٢	٣٠	٢٩	٦٣	٣٣	٢٥٣	"	
٨	[illegible]	٣٥	٣٤	٣٣	٨٠	٣٩	٤٢	٢٦٦	فیل	
٩	[illegible]	٣٥	٣٣	٢٠	٢٨	٤٢	٣٦	٢٤٣	"	
١٠	[illegible]	١٥	٣٣	١٣	٣٢	٥٠	٣١	١٩٤	"	
١١	[illegible]	[illegible]	٣٣	٢٠	٣٣	٣٥	٢٤	١٤٣	"	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ پنجم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابتہ ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسماء طلباء	نمبر تحصیل						میزان کل	درجہ	کیفیت
١	[illegible]	٢٥	٥٢	٣٣	٤٦	٦٠	٤٣	٣٠٨	٢	
٢	[illegible]	٨٥	٣٩	٥٦	٥٢	٣٠	٩٢	٣٠٣	"	
٣	[illegible]	٨٥	٣٢	٤٠	٥٩	٥٥	٣٦	٣٥٦	"	
٤	[illegible]	٦٢	٣١	١٠	٣٩	٤٣	٦٣	٣٣٠	"	
٥	[illegible]	٤٢	٣٣	٥٤	٥٣	٨٩	٥٤	٣٣٢	"	
٦	[illegible]	٥٢	٣٨	٣٣	٦٥	٥٢	٤٩	٣١٢	"	
٧	[illegible]	٣٠	٤٠	٣٨	٣٣	٥٩	٥٥	٣٠٨	"	
٨	[illegible]	٤٠	٣٣	٥٢	٥٠	٥٣	٥٥	٢٨٠	٢	
٩	[illegible]	٣٣	٤٩	٣٣	٣٣	٦٥	٣٥	٢٣٨	"	
١٠	[illegible]		٣٣	٣٣	٤١	٣٣	٣٦	١٨٤	فیل	
١١	[illegible]	ـ	١٢	٢٥	٣٣	٥٢	١٥	١٥٩	"	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ ششم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابتہ ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسماء طلباء	نمبر تحصیل						میزان کل	درجہ	کیفیت
١	عبدالعزیز	٤٤	٤٢	٦٥	٨٢	٨٢	٤٠	٢١٤	٢	
٢	محمد یونس	٣٢	٣٩	٣٣	٣٠	٤٣	٤٢	٢٩٤	٣	
٣	[illegible]	٣٠	٤٣	٣٣	٣٤	٥٨	٥٢	٢٩٠	"	
٤	عبداللطیف	٣٣	٣٠	٣٨	٣٣	٤٥	٤٠	٢٤٩	"	
٥	[illegible]	٣٣	٣٣	٤٠	٣٢	٥٤	٣٠	٢٤٣	"	
٦	[illegible]	٤٤	٤١	٣٢	٣٣	٣٢	٣٢	٢٢١	"	
٧	[illegible]	٣٤	٥١	٣٣	٢٨	٥٣	٢٣	٢٢٥	"	
٨	[illegible]	٣٣	٣٣	٢٨	٢٢	٤٢	٥٥	[illegible]	٢	
٩	[illegible]	٣٣	٥٠	٣٥	٣٢	٣٣	١٤	١٣٣	"	
١٠	[illegible]	٥	٣٩	١٥	٣٠	٥٢	٥٣	١٩٢	فیل	
١١	مسعود علی	٢٥	٣٣	٣١	٢٥	٥٣	٢٥	١٩١	"	
١٢	[illegible]	٢٢	٣٣	٤٠	١٤	٢٤	٢٣	١٨٥	"	
١٣	[illegible]	١٨	٣٣	٣٢	٣٣	٥٤	٤	١٨١	"	
١٤	[illegible]	١٢	٣٣	١٥	٥	٥٠	٣٣	١٣٩	"	
١٥	[illegible]	٢١	٣٣	٣٣	١٠	٢٣	٣	١٢١	"	
١٦	[illegible]	٧	٢١	١٠	٢٤	٥١	٤	١٢٠	"	
١٧	اکرم علی	١٠	١٩	٢٠	٢٢	٤٧	٢	١١٩	"	
١٨	[illegible]	١٣	٨	٢٠	١٣	٥١	٢	١٠٧	"	
١٩	[illegible]	٢	١٩	٥	١٨	٤٣	٢	٨٥	"	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ دینیات شیعہ مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابتہ ۱۳۴۵ھ

نمبر شمار	اسماء الطلاب	نمبر تحصیل	میزان کل	درجہ	کیفیت
١	مولوی شیخ [illegible]	٤٨	٤٨	١	
٢	مولوی سید [illegible]	[illegible]	[illegible]	٢	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ ہفتم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابت ۱۳۳۵ھ

نمبر شمار	اسماء طلباء	نمبر تحصیل: کافیہ	شرح تہذیب	دروس البلاغہ	مرقات	منیۃ المصلی	سلم الادب	اقلیدس	میزان کل	ڈویژن	کیفیت
۱	محمد مدنی	۸۱	۹۰	۹۰	۸۰	۸۳	۹۰	۹۳	۶۰۵	۱	
۲	محمد عاشق حسین	۸۵	۹۰	۸۶	۸۸	۹۰	۸۳	۵۸	۵۷۸	۲	
۳	فرید الدین	۶۵	۶۶	۶۰	۶۳	۶۳	۶۵	۹۳	۴۷۷	″	
۴	احمد حسین	۴۴	۶۴	۶۷	۶۴	۶۲	۶۵	۴۲	۴۰۸	″	
۵	سید محبوب علی	۶۷	۶۶	۶۸	۶۳	۶۳	۶۵	۶۴	۴۵۶	″	
۶	برکت اللہ	۶۴	۶۲	۶۶	۶۷	۶۸	۶۴	۶۴	۴۵۵	″	
۷	محمد خلیل	۶۵	۹۳	۶۲	۶۵	۶۴	۶۳	۴۲	۴۵۵	″	
۸	عبد الرحمن	۶۶	۶۱	۵۴	۶۶	۶۴	۶۵	۷۵	۴۵۱	″	
۹	سید مرتضی	۶۰	۶۰	۶۴	۶۰	۶۰	۶۰	۸۸	۴۴۸	″	
۱۰	عزیز الرحمن	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۴	۴۶	۴۴۳	″	
۱۱	بذل الحق	۶۴	۶۶	۵۳	۵۶	۴۸	۴۹	۹۴	۴۲۹	″	
۱۲	ابراہیم علی	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۵	۴۲۵	″	
۱۳	عبد الباری	۶۵	۶۴	۵۰	۵۶	۵۰	۵۶	۶۱	۴۱۹	″	
۱۴	سید جنید الحق	۵۶	۵۸	۶۴	۶۴	۵۵	۶۷	۴۴	۴۰۸	″	
۱۵	محمد شفیع اللہ	۵۵	۵۰	۵۴	۵۰	۵۶	۵۷	۷۵	۳۹۸	″	
۱۶	محمد حاضر	۵۷	۶۰	۵۱	۵۳	۴۳	۵۰	۵۱	۳۹۳	″	
۱۷	[illegible]	۴۲	۴۰	۴۶	۴۰	۶۰	۴۲	۹۰	۳۹۲	″	
۱۸	محمد یوسف	۶۰	۶۰	۶۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۵	۳۸۵	″	
۱۹	سراج الدین	۴۵	۶۳	۵۴	۵۳	۴۳	۵۹	۴۴	۳۶۲	″	
۲۰	عبد العزیز	۴۸	۵۰	۵۰	۴۹	۴۷	۵۰	۶۷	۳۶۱	″	
۲۱	نور الزمان	۵۰	۵۵	۴۴	۴۰	۴۸	۴۵	۶۵	۳۴۷	۳	
۲۲	سعید الرحمن	۵۰	۴۷	۴۰	۴۰	۴۸	۴۵	۹۳	۳۴۳	″	
۲۳	بشارت علی	۵۰	۴۰	۴۷	۵۰	۴۰	۴۰	۵۶	۳۲۳	″	
۲۴	نثار علی	۴۰	۴۰	۴۲	۵۵	۵۰	۵۰	۴۳	۳۲۰	″	
۲۵	محمد علی	۴۰	۴۷	۵۴	۴۰	۵۰	۴۰	۴۵	۳۱۶	″	
۲۶	انوار الحق	۴۸	۴۲	۳۹	۴۰	۳۵	۳۶	۸۵	۳۱۳	″	
۲۷	[illegible]	۴۰	۴۰	۴۰	۳۰	۴۰	۴۰	۶۳	۳۱۳	۳	
۲۸	الطاف علی	۳۵	۴۶	۴۶	۴۶	۴۸	۴۶	۴۴	۳۱۱	″	
۲۹	محمد ادریس	۴۰	۴۶	۴۷	۴۰	۴۲	۴۰	۴۳	۲۹۸	″	
۳۰	اختر حسین	۳۵	۳۴	۳۸	۳۹	۴۰	۴۴	۴۳	۲۷۳	″	
۳۱	نظام الدین	۵۳	۴۴	۶۴	۵۸	۵۴	۳۶	۴۱	۳۴۳	[illegible]	
۳۲	اشرف علی	۵۱	۵۵	۵۰	۵۵	۵۰	۵۰	۰	۳۱۰	″	
۳۳	نجیب علی	۵۷	۴۸	۴۳	۴۹	۴۸	۳۶	غ	۲۹۶	″	
۳۴	محمد احمد	۴۰	۴۸	۵۰	۴۰	۴۲	۴۵	۰	۲۶۵	″	
۳۵	سید ... علی	۴۰	۴۸	۵۰	۴۰	۴۰	۴۰	۰	۲۵۸	″	
۳۶	امیر الدین	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۰	۲۱۰	″	
۳۷	[illegible] الدین	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰	۱۸۰	فیل	

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ ہشتم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابت ۱۳۳۵ھ

نمبر شمار	اسماء طلباء	نمبر تحصیل						میزان کل	ڈویژن
۱	محمد نبی	۷۰	۷۰	۶۰	۶۰	۹۰	۰	۳۵۰	۳
۲	محمد قمر	۶۰	۷۰	۷۰	۸۰	۶۰	۰	۳۴۰	″
۳	شمس پرور	۷۰	۶۰	۷۰	۶۵	۷۰	۰	۳۳۵	″
۴	فضل منعم	۶۰	۵۰	۵۰	۶۰	۶۰	[illegible]	۲۸۲	″
۵	سید شہزادہ حسن	۶۰	۴۵	۵۵	۵۵	۵	[illegible]	۲۸۰	″
۶	عبد الرحیم	۵۰	۴۵	۵۰	۴۵	۵۰	[illegible]	۲۴۵	″
۷	عبد الباری	۵۰	۳۵	۳۵	۵۰	۴۵	۱۵	۲۴۰	″
۸	حافظ احمد	۵۰	۵۰	۳۳	۳۳	۳۳	۱۲	۲۱۱	″
۹	حشمت علی	۴۰	۴۰	۳۵	۳۵	۳۵	۲۳	۱۹۷	″
۱۰	محمد امین	۳۵	۳۵	۳۳	۳۳	۳۳	[illegible]	۱۷۳	″
۱۱	آفتاب الدین	۳۵	۳۵	۳۳	۳۵	۳۵	[illegible]	۱۸۳	″
۱۲	نور علی	۳۳	۱۳	۴۰	۴۰	۴۰	۰	۱۹۶	فیل

نتیجہ امتحان سالانہ درجہ نہم مدرسہ عالیہ ریاست رامپور بابت ۱۳۳۵ھ

نمبر شمار	اسماء طلباء	نمبر تحصیل									میزان کل	ڈویژن	کیفیت
۱	محمد احمد	۶۰	۶۰	۵۰	۶۵	۴۰	۶۵	۴۰	۴۰	۳۰	۴۳۰	۲	
۲	اشفاق حسین	[illegible]	۳۵	۴۰	۴۳	۴۰	۳۸	۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	″	
۳	عبد الواحد	۳۵	۴۰	۴۰	۳۵	۳۸	۴۰	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	″	
۴	عبد الباری	۴۰	۴۰	۴۰	۳۵	۴۳	۴۰	۰	۴۳	۴۳	[illegible]	″	
۵	عبد الحفیظ	۴۰	۴۰	۳۵	۳۳	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	″	
۶	[illegible]	۵۰	۳۵	۰	۳۵	۴۳	۴۰	۰	۴۳	۴۰	۳۴۳	″	
۷	امیر الحسن	۴۰	۳۵	۴۰	۳۵	۳۵	۳۵	۰	۰	۰	۲۱۳	″	
۸	شیر محمد خان	۳۵	۳۵	۳۵	۴۰	۴۰	۴۴	۰	۰	۰	۲۴۳	″	
۹	نزاکت علی	۴۰	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۰	۰	[illegible]	۲۰۱	″	
۱۰	محمد رفیق	۳۵	۴۰	۵۰	۴۳	۴۳	۴۳	۰	۰	۰	۲۰۶	″	

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتداء ۱۷ ہر لغایتہ ۲۳ ہر اگست ۱۹۲۷ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	حضور تحصیل [illegible]	حضور تحصیل [illegible]	تحصیل بلاسپور [illegible]	تحصیل بلاسپور [illegible]	تحصیل سوار [illegible]	تحصیل سوار [illegible]	تحصیل شاہ آباد [illegible]	تحصیل شاہ آباد [illegible]	تحصیل ملک [illegible]	تحصیل ملک [illegible]	تحصیل ٹانڈہ [illegible]	تحصیل ٹانڈہ [illegible]
۱۷ ہر اگست ۱۹۲۷ء یوم چہارشنبہ	۰	۳۸۳	۲	۳۳۷	۳	۴۰۱	۴	۳۵۴	۳	۳۸۵	۰	۳۴۰
۱۸ ہر ؍؍ ؍؍ پنجشنبہ	۰	۳۸۳	۰	۳۳۷	۰	۴۰۱	۲	۳۵۶	۰	۳۸۵	۰	۳۴۰
۱۹ ہر ؍؍ ؍؍ ؍؍ جمعہ	۰	۳۸۳	۰	۳۳۷	۰	۴۰۱	۰	۳۵۶	۰	۳۸۵	۰	۳۴۰
۲۰ ہر ؍؍ ؍؍ ؍؍ شنبہ	۰	۳۸۳	۰	۳۳۷	۰	۴۰۱	۲	۳۵۸	۰	۳۸۵	۰	۳۴۰
۲۱ ہر ؍؍ ؍؍ ؍؍ یکشنبہ	۰	۳۸۳	۰	۳۳۷	۰	۴۰۱	۰	۳۵۸	۰	۳۸۵	۰	۳۴۰
۲۲ ہر ؍؍ ؍؍ ؍؍ دوشنبہ	۰	۳۸۳	۱۱	۳۴۸	۲	۴۰۳	۰	۳۵۸	۰	۳۸۵	۴	۳۴۴
۲۳ ہر ؍؍ ؍؍ ؍؍ سہ شنبہ	۰	۳۸۳	۱	۳۴۹	۳	۴۰۶	۰	۳۵۸	۰	۳۸۵	۲	۳۴۶

ہفتہ چہارم ۔ نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتداء ۲۸ ہر اگست ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۰ ار ۷ ار ۷ ار	۱۰۷ ار	۱۰ ار ۸ ار	۷ ار	۷ ار	۷ ار	
نخود خالص	۷ ار ۷ ار	۹ ار	۹ ار	۸۰ ار	۸۰ ار	۸۰ ار	
نخود گسہ آمیز	۸۰ ار	۰	۹۰ ار	۹ ار	۹ ار	۹۰ ار	
گسہ	۹ ار ۹ ار	۰	۱۰ ار	۹۰ ار	۹۰ ار	۱۰ ار	
ماش	۵۰ ار ۵ ار	۶۰ ار	۶ ار	۵۰ ار	۵۰ ار	۵۰ ار	
مونگ	۴۰ ار ۴ ار	۰	۰	۰	۰	۵ ار	
مکا	۱۰ ار ۱۱ ار ۱۱ ار	۰	۱۰۰ ار	۱۰ ار	۱۱ ار	۹ ار	
جئی	۱۲ ار	۰	۱۳ ار	۱۲ ار	۱۱ ار	۱۱ ار	
کوجی	۱۱۰ ار	۰	۱۰ ار	۹۰ ار	۱۱ ار	۹۰ ار	
عدس	۶ ار	۰	۷ ار	۶۰ ار	۶۰ ار	۶ ار	
ارہر	۶ ار	۰	۷ ار	۶۰ ار	۶ ار	۷ ار	
برنج	۴۰ ار ۵ ار	۴ ار ۴۰ ار	۵۰ ار	۰	۰	۵ ار	
روغن زرد	۰ ار	۰ ار	۰ ار	۰ ار	۰ ار	۰ ار	
روغن سیاہ	۲ ار	۲ ار	۲ ار	۲ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	
روغن تلخ	۱ ار	۱ ار	۱ ار	۱ ار	۱ ار	۱ ار	
[illegible]	۲ ار	۲ ار	۱۱ ار	۱۱ ار	۱۲ ار	۱۲ ار	
نمک لاہوری	[illegible]	۸ ار	۶ ار	۰	۰	۸ ار	
قند سیاہ	۸ ار ۸ ار	۶ ار ۷ ار	۷ ار	۷ ار	۷ ار	۸ ار	
[illegible]	۶ ار	۰	۰	۰	۰	۹ ار	

سرکاری پریس ریاست رامپور

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری جون ۱۹۲۷ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان	تفصیل پیدائش: مرد: ہندو	تفصیل پیدائش: عورت: مسلمان	تفصیل پیدائش: عورت: ہندو	تفصیل پیدائش: میزان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے دس سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ایک سال سے دس سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۲ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ۲ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: مرد	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: عورت	تفصیل فوتی: میزان: مرد	تفصیل فوتی: میزان: عورت	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل امراض: ہیضہ	تفصیل امراض: چیچک	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: بخار	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: طاعون	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۲۱	۵	۱۵	۲	۴۳	[illegible]	۷	۳۴	۲۱	۱	۳	۸	۱۳	۴۳	۳۷	۶۰	۲۰	۲	۳۰	۰	۴۸	۰	۰	۰	۸۰	
گنج	۱۱	۱	۹	۳	۲۴	۲۰	۴	۱۳	۱۰	۳	۲	۱۰	۱۵	۲۶	۲۸	۴۷	۶	۰	۱۰	۰	۴۳	۰	۰	۰	۵۳	
حوالی شہر	۱	۱۸	۱۰	۱۴	۵۳	۲۱	۳۲	۸	۱۱	۱	۱	۸	۱۷	۲۷	۲۹	۱۷	۳۹	۰	۱۴	۴۵	۰	۰	۰	۰	۶۳	
علیم نگر	۱۲	۲۶	۹	۴	۱۵	۲۱	۳۰	۱۷	۱۲	۰	۰	۱۷	۱۷	۳۴	۲۹	۲۷	۳۶	۰	۸	۵۴	۱	۰	۰	۰	۶۳	
شاہ آباد	۱۲	۳۸	۸	۲۸	۸۸	۲۲	۶۵	۳۳	۲۶	۳	۲	۹	۱۶	۵۴	۴۴	۲۹	۶۹	۱	۲۸	۰	۶۵	۰	[illegible] ۵	۰	۹۸	
پٹوائی	۱	۲۳	۱۰	۵۴	۱۳۸	۲۱	۱۱۷	۱۶	۲	۲	۰	۱۷	۱۹	۴۰	۴۰	۳۲	۴۸	۰	۱۰	۰	۷۰	۰	۰	۰	۸۰	
ملک	۱۱	۴۱	۱۰	۵۵	۱۳۸	۲۲	۱۳۶	۵۱	۳۳	۴	۲	۲۵	۲۳	۹۰	۶۹	۲۸	۱۳۱	۰	۲۸	۰	۱۳۱	۱	۰	۰	۱۵۹	
بلاسپور	۳۰	۳۵	۳۳	۲۷	۱۱۵	۵۴	۷۱	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۲۵	۱۵	۹۳	۱۰۲	۴۲	۵۴	۰	۶	۰	۸۸	۲	۰	۰	۹۶	
کیمری		۱۲	۱۱	۱۵	۴۸	۱۹	۲۹	۱۹	۶	۰	۱	۹	۸	۲۸	۱۴	۱۴	۲۸	۰	۱۳	۲۷	۲	۰	۰	۰	۴۲	
سوار	۵	۲۱	۳۰	۱۳	۱۰۳	۶۵	۳۸	۱۴	۱۵	۰	۱	۲۵	۱۱	۴۲	۲۷	۳۹	۲۰	۰	۳	۰	۶۵	۱	۰	۰	۶۶	
ٹانڈہ	۱۲	۲۰	۱۵	۱۶	۴۸	۴۱	۳۷	۲۴	۱۸	۳	۱	۸	۱۵	۳۳	۳۴	۵۶	۱۳	۰	۷	۰	۵۸	۰	[illegible] ۳	۰	۷۸	
میزان	۰	۹۰	۱۲۱	۲۳۰	۹۱۳	۳۲۴	۵۹۴	۲۰۴	۱۶۱	۲۶	۱۵	۱۶۰	۱۷۵	۴۱۱	۴۰۷	۳۹۹	۳۳۵	۳	۱۵۷	۱۰۷	۵۹۱	۴	۳	۰	۸۲۲	